السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس طرح دعا کی جا سکتی ہے۔ ؟ یا اللہ تجھے تیرے وحدہ لا شریک ہونے کا واسطہ۔ تو مجھے فلاں چیز عطا فرما دے۔ یا اللہ تجھے اس بات کا واسطہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو مجھے فلاں چیز عطا فرما دے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی اللہ تعالی کے تمام ذاتی وصفاتی ناموں کا وسیلہ دے کر اللہ سے دعا کی جا سکتی ہے، یہ مشروع وسائل میں سے ایک وسیلہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

''وللہ الأسماء الحسنیٰ فادعوہ بها'' (الأعراف: 180)۔

"اور اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں، لہٰذا انہی کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو"۔

یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ سے اس کے پیارے ناموں کے وسیلے سے دعا کرو، اللہ کے اسماء حسنیٰ میں اللہ کے اوصاف عالیہ بھی داخل ہیں۔

نبی کریم ﷺ جب پناہ مانگتے تو کہتے :

"اللهم إني أعوذ بعزتك لا إله إلا أنت أن تضلني..." (متفق علیہ)۔

"اے اللہ! میں تیری عزت کے وسیلے سے پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، کہ تو مجھے گمراہ کرے..."۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ کو کوئی غمناک امر درپیش ہوتا تو آپ فرماتے :

"یا حي یا قیوم برحمتك أستغیث" (ترمذی، بسند حسن)۔

"اے زندہ! اے تھامنے والے! تیری رحمت کے واسطے سے فریاد کرتا ہوں"۔

مذکورہ بالا اور ان جیسے دیگر دلائل سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ اسماء وصفات الٰہی کے وسیلے سے دعا کرنا جائز، مشروع اور مستحب ہے، جیسا کہ نبی کریم ﷺ کیا کرتے تھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02